اطلاع

[illegible]

# روزانہ نجم الاخبار

۶۰۵

قیمت اخبار

| | | |
|---|---|---|
| فی پرچہ | ۱/ | ۱ |
| ماہوار | [illegible] | [illegible] |
| سہ ماہی | [illegible] | [illegible] |
| ششماہی | [illegible] | [illegible] |
| سالانہ | [illegible] | [illegible] |

[illegible]

| نمبر ۱۶۹ | ۵ شعبان ۱۲۹۶ ہجری | روز شنبہ | ۲۶ جولائی ۱۸۷۹ع | جلد ۱۷ |
|---|---|---|---|---|


## تار برقی

### ۲۳ - جولائی - لندن

ایک سرکاری مراسلہ کیپ ٹون سے آیا ہے اوس سے معلوم ہوا کہ لڑائی مین ۶ جولائی کو یہ خبر آئی ہے کہ مقام اولنڈی مین زولیون نے بڑی بھاری شکست کھائی اور انکا بہت نقصان ہوا اور مقام مذکور انگریزی فوج نے لے لیا۔ شام کے وقت ایک اور مراسلہ لارڈ چیلمسفورڈ کا آیا اوسمین لکھا ہے چونکہ سٹی وایو بادشاہ زولو نے اون شرائط کو منظور نہ کیا جو اوسکے پاس بھیجی گئی تھین اور نیز چند زولیون نے انگریزی فوج پر بارہا دہاری کی تھی اسلئے لارڈ چیلمسفورڈ نے ۳ جولائی کو سراغرسانی کے لئے کچھ فوج بھیجی تھی جب اس فوج سے زولیون نے خود مقابلہ کیا تو لارڈ چیلمسفورڈ معہ جنرل نیوڈی گیٹ اور جنرل وڈ کے اور چار ہزار دستہ انگریزی فوج اور ایک ہزار ایک سو تین دیگر دیسی فوج اور آٹھ توپین ہمراہ لیکر ۴ جولائی کو دریاے امولوسے کو عبور کیا اور ساری فوج کو بشکل نصف دائرہ کے ترتیب سے کے آگے بڑہی زولیون کی بہی ۲۰ ہزار فوج آگے بڑہی اور تہوڑی دیر تک انگریزی فوج پر چہار طرف سے حملے کرتے رہے جب زولیون کے پاؤن اکھڑنے لگے تو رسالہ گہوڑ نمبر ۱۷ نے حملہ کیا اوسوقت زولو ہر طرف سے بہاگنے لگے کہتے ہین کہ اوسوقت شاہ زولو خود اپنی فوج کی کمان کرتا تہا ۔ زولیون کا نقصان تخمیناً ایک ہزار آدمیون کا ہوا اور انگریزون کی طرف سے دس مارے گئے ۵۳ زخمی ہوے مقام اولنڈی اور کل جنگلی سو جھے جو دریاے امولوسے کی گرد تھے جلا دیے گئے انگریزی فوجین ۴ جولائی کو شاہی مکہ واپس آگئین ۔ اور ایک مراسلہ سر گارنٹ ولیزلی کے پاس سے مورخہ ۸ جولائی آیا ہے اوسمین وہ اپنا یقین ظاہر کرتے ہین کہ جنگ زولو ختم ہوگئی ہے کہ دیکھئے یہ جواب کہ انگلستان سے کب حکم واپسی فوج کا یہان آتا ہے تبتک ...

بہروسہ ہے کہ ۱۶ جولائی کو شاہ زولو شرائط صلح کے بارہ مین گفتگو کرنے کے لئے آوینگے اور وہ لکہتے ہین کہ صدہا زولو اپنے کو ہمارے حوالہ کر رہے ہین ۔ سر سی ڈلکی صاحب کی اوس تحریک پر [illegible] سے دیوان عام مین بحث ہوئی جسمین اونہون نے بیان کیا تہا کہ شرائط صلحنامہ برلن کی کارروائی پوری نہین ہوئی ۔ آنریبل ار برک صاحب نے کہا یہ تو ٹہیک ہے کہ سلطان روم حسب شرائط صلحنامہ برلن انتظام وکارروائی سے چوک گئے ہین مگر انگریزی گورنمنٹ قسم سکتی ہین نہین ہے ہان انگریزی گورنمنٹ نے یہ ارادہ ضرور کیا ہے کہ جہان ممکن ہوگا اون انتظامون کو پورا کرا لینگے جنکا ذکر صلحنامہ مین ہے اور اونہون نے کہا کہ انگریزی گورنمنٹ کا طریقہ نسبت معاملہ یونان کے بہی اچہا ہے ایسا ہی ہے جیسا کہ اور سلطنتون سے دوستانہ رہتا ہے ۔ مسٹر گلیڈسٹون نے اس امر پر زور دیا کہ جو شاہان یورپ نے فیصلہ کیا ہے اوسکا لحاظ دہیان رہنا ضرور ہے ۔ اسکے بعد دیوان عام مین یہ گفتگو ملتوی کر دی گئی ۔

آج بالوکیوس سے لکچر دینے کے بعد مسٹر برائٹ نے اپنی اسپیچ مین بیان کیا کہ اگر گورنمنٹ ہندوستان کے اخراجات جنگی فوجی مین تخفیف نہین کر سکے تو بہتر یہ ہوگا کہ ملک سے دستبردار ہو جاے اور تسلیم کرے کہ اس ملک مین عملداری غیر ممکن ہے اور انگریزی عملداری کا ہونا ہی نہین چاہئے تہا ۔

## ۲۵ جولائی ۔ بمبئی

اخبار ٹائمز آف انڈیا نے ایک تار لندن کا چہاپا ہے جسکا بیان ہے کہ لندن کے فوجی گروہ مین اس بات کی عام خوشی ہو رہی ہے کہ لارڈ چلمسفورڈ نے زولیون پر فتح پائی ۔ جنگ ایسان دیلا مین جو انگریزی توپین دشمن کے قبضہ مین چلی گئی تہین وہ بہی واپس لی گئین ۔ اس جنگ مین کپتان اوڈول قتل ہوگئے میجر ونسلو اور میجر [illegible] اور لفٹنٹ جنکے نام لفٹنٹ [illegible] اور لفٹنٹ لانجریز [illegible] سخت زخمی

ہوے ہین اور لفٹنٹ انریبل مسٹر کاٹن [illegible] جیمس اور لفٹنٹ پار ڈولی بحری برج کے افسر خفیف زخمی ہوے ہین ۔

## رر ۔ جولائی ۔ شملہ

نواب غلام حسین خان سی ایس آئی جواب قندھار مین ہین غالباً منشی بختیار خان مرحوم کی جگہ سفارت کابل کے میر منشی مقرر ہونگے ۔

۲۴ ۔ رر رر ۔ حضور گورنر جنرل کی کونسل مین دو ہفتہ تعطیل رہیگی ۔

# تازہ خبرین

## بارش کی خواہش

اضلاع دکن مین بارش کم ہوئی ہے کاررعائی فصل کے لئے کافی نہین چنانچہ بمبئی کا ایک اخبار انگریزی لکہتا ہے کہ ضلع خاندیس کے اراضی اکثر خشک بے تردد پڑی ہے آبپاشی نہر سے جہان نہین زراعت ہوئی تہی اوسکو چوہون نے کتر ڈالا ۔ مجبوراً سرکار کو ضرورت پڑی ہے کہ ایک محتاج خانہ وہان جاری کیا جاوے کیونکہ ہزارہا محتاج پہرنے لگے اگر اخیر وقت بہی برسات ہوجائیگی تو خلقت یہان کی جی جائیگی ۔ (سول ملٹری)

## وصیت نامہ شاہزادہ نپولین متوفی

اخبار انگلش مین مین لکہا ہے کہ شاہزادہ نپولین فرانس کا ایک وصیت نامہ نکلا ہے جسکو اونہون نے ۲۶ فروری سنہ حال کو مقام چزل ہرسٹ مین قبل از جانے جنگ زولو کے لکہا تہا مضمون اوسکا یہ ہے کہ مین ایک دوست کی ملکی مہم مین جاتا ہون اگر مین مر جاؤن تو مین کیتہولک کے مذہب مین مرونگا جسمین میرا باپ مرا ہے میری لاش میرے باپ کے برابر دفن ہو یا ملک فرانس مین جہان مین پیدا ہوا تہا اوس گہر کے محاذی دفن ہو کیونکہ وہ میرا وطن تہا

اور وہانکے لوگون سے مجکو محبت ہے آرزو تو میری یہی ہے کہ اپنے ملک کے کامون مین میری جان جاسے تو بہتر ہے مگر مین نہین جانتا کہ میری موت کا بہانہ کیا ہے - میرے والدہ کو جتنی مادری محبت ہے اوتنی ہی مجکو بہی فرزندانہ محبت ہے بس اگر وہ میری وفات کی خبر سنین تو صبر کرین کیونکہ بجز اسکے چارہ نہین اوس اونسے یہی میری التجا آخری ہے - مین اپنے دوستون اور طرفدارون اور ملازمون سے بہت خوش جاتا ہون اور ملکہ معظمہ انگلستان کا اور اونکے خاندان کا مین نہایت ممنون و مشکور ہون کہ اونہون نے بعد وفات میرے والد کے میرے ساتہ بڑی مہربانی کی - مین اپنے والدہ سے عرض کرتا ہون کہ بعد وفات میری میرے مورملی "جسمین سے میرے ملازمون اور دو ایک رفیقون جنکا نام اس وصیت نامہ کے آخر مین ہے حسب تعداد مندرجہ وصیت نامہ عطا کرین - میری والدہ یہ خیال کرین کہ میری خاندان کا کوئی آدمی باقی نہین رہا نہین وہ ہمیں غافل نکرین ضرور کسی وارث کو تلاش کرلین جس سے میرے باپ دادا کا نام و نشان دنیا کے پردہ پر قائم رہے - میرے بعد خاندان بوناپارٹ کا کوئی وارث ضرور قرار دین کیونکہ میرے مرجانے سے خاندان شاہی بے چراغ نہین ہوگا اس خاندان کے چشم و چراغ ابہی موجود ہین چنانچہ نپولین اول سے لیکر نپولین ثالث تک کا لائق وارث شہزادہ جیروم کا دوسرا بیٹا موجود ہے مین امید کرتا ہون کہ بعد میرے میری والدہ اوسکی امداد مین کوتاہی نکرینگی اور اونکی محبت کا خاتمہ اسی پر مین سمجہونگا کہ وہ میرے باپ دادا کے نام روشن رکہین ۔

## معاملہ مصر ابہی پیچیدہ ہی

اخبار انگلش میل مین لکہا ہے کہ فی الحال عربی سلاطین ایک عاقلانہ وہ مدبرانہ گفتگو حضور سلطان روم سے کررہے ہین - حضور سلطان نے حسب مشورہ خیرالدین پاشا کے کاربند ہین جنکا منشا یہ ہے کہ مصر کو غایت استحکام کے ساتہ اپنے قبضہ مین رکہین اور فرانس اور انگلستان کا منشا ہے کہ خیرالدین پاشا کی چلنے نہ دین بلکہ اونکی تدبیر کو شکست دین - جب قسطنطنیہ مین یہ بات معلوم ہوئی تہی کہ تمام سلاطین یورپ اخلاقی طور پر چاہتے ہین کہ اسمعیل پاشا تخت مصر سے از خود کنارہ کش ہوجائین تو اوس زمانہ مین غازی عثمان پاشا نے حضور سلطان کی مرضی پاکر اپنی راے دی تہی کہ خدیو موصوف تخت سے نہ اوتارے جاوین مگر خیرالدین پاشا عقیل وزیر اعظم نے یہ کہا کہ سلاطین یورپ کو صاف انکاری جواب دینا نہ چاہیئے بلکہ سلطنت کی کے فائدہ اور شان و شوکت کا لحاظ رکہنا ضرور ہے آخرش اسی راے پر سبکا اتفاق ہوا اور حضور سلطان نے اسمعیل پاشا کے نام فرمان جاری کیا کہ تخت سے کنارہ کش ہوجاو اور اوسکے ساتہ ہی دوسرا فرمان یہ جاری کیا کہ جس مشہور فرمان ۱۸۷۳ع کی رو سے اسمعیل پاشا کو اختیارات دیے گئے تہے وہ منسوخ کردیا گیا پس خیرالدین پاشا کی دانشمندی یہ ہوئی کہ جو حقوق حکومت کی اور جو خودمختاری اوس زمانہ مین خدیو مصر کو دی گئی تہی وہ سب منسوخ کردی گئی مگر یہ کوئی یقین نہین کرے گا کہ عثمانیہ سلطنت کی یہ حکومت مصر کی نسبت اب انگلستان و فرانس چپ چاپ منظور کرلینگے چنانچہ پارلیمنٹ لندن کے دونون جلسون کے جب یہ حکمت عملی سلطان کی سنی تو ممبران نے گورنمنٹ کو صلاح دی کہ سلطان کی اس ترقی کو روکنا چاہیئے پس سلطان کو اطلاع دی گئی کہ ۱۸۴۱ع کا حکم سلطانی ضرور قائم رہیگا اوس وقت غازی عثمان پاشا نے حضور سلطان سے عرض کیا کہ جو مین عرض کرتا تہا وہی مناسب تہا کہ اسمعیل پاشا کو تخت سے نہ اوتارا جاوے اسکے بعد خیرالدین پاشا نے اطلاع انگلستان کو یہ جواب دیا کہ حضور سلطان روم کو اگر اختیار د[illegible] سبب ہے تو اوسکے

منسوخ کردینے کا بھی اختیار حاصل ہے غرض دونوں سلطنتوں میں بدلائل معقولی جواب و سوال ہوئی مگر اب انگلستان و فرانس نے یہ تجویز کی ہے کہ حضور سلطان کو صاف صاف یہہ لکھہ دیا جاوے کہ فی الحال مصر کو ہمنے بنظر انتظام اپنے ماتحت کر لیا ہے پس اسوقت اگر دوسری حکومت کو خلل ہو تو خواہ مخواہ نقیض پیدا ہوگے لیکن اس صاف صاف تحریر سے پہلے یہ سب مشہور ہوا ہے کہ سلطان روم پر ایک دباؤ بھی ڈالا جاوے اور وہ یہہ ہے کہ سر ہنری لیارڈ نے حضور سلطان کو نرم لفظوں میں اور بطور یاددہانی کے ایک اپنی تحریر بھیجی ہے کہ ایشیای کوچک کے اضلاع کے بارہ میں اول قسط حسب قرار باہمی کے ابھی نہیں پہونچی اسپر حضرت خیر الدین پاشا نے جواب صاف دیا کہ ہمارے پاس روپیہ اسوقت نہیں ہے انگلستان اسوقت قرض دیدے تو بہتر ہے ہم اوسمیں سے یہہ قسط مصارف انتظام کے ادا کر دینگے مگر غازی عثمان پاشا کو اس معاملہ سے سخت رنج ہوا آخر غرض ایک روز حضور سلطان کے روبرو یہہ دونوں باہم رنجیدہ ہو گئے اور اب سلطان کو بدون تغیر تبدل وزراء کے چارہ نہیں ہے حضور سلطان غازی عثمان پاشا کے طرفدار ہیں بہت کرتے ہیں مگر بعد بہرین شاید خیر الدین پاشا غالب آویں ان دونوں وزیروں کے مباحثہ کا نتیجہ ابھی کچھ نہیں نکلا اگر خیر الدین پاشا کے چلے تو شاید عہد نامہ ترکی و انگلستان قایم رہے ورنہ غازی عثمان پاشا کی رای تو اُس کی بالکل خلاف ہی دیکھیے آیندہ کیا ہوتا ہے ؛

---

کراس گزٹ لکھتا ہے کہ ندبو مصر کے جرمنی قرضخواہ مدعی چالیس لاکہ روپیہ کے ہیں پس سلطنت جرمنی کے دست اندازی معاملہ مصر میں بوجہ حفاظت غرض اپنی رعیت قرضخواہ کے نابیداسب نہیں ہے ؛

سلطنت جرمنی نے اپنی کانسلوں جزیرہ ساموس سے بلالیا ہے بسبب اسکے کہ اونے اور انگریزی حکام کی سرکاری کاموں میں کچھ تکرار ہو گئی تہی ؛ (دہلی گزٹ)

## روسی تار

سنیٹ پیٹرز کا اخبار لکہتا ہے اور روسی گزٹ میں چہپ گیا ہے کہ جنرل کافمین سنیٹ پیٹرزبرگ میں آگئے اور وہ کا کمیشن میں یہ کارروائی کرائی ہیں کہ سلسلہ تار برقی بحر کیسپین میں لگا دیا گیا اور اسی سلسلہ کو گورجیان سے خلیج کرانوودسک وغیرہ سو میل حکم سابق سی زیادہ بڑہا دیا ہے اس کا خرچ ۸ لاکہ روبل ہے یہ روپیہ لندن سی ماہ حال جولائی میں سنیٹ پیٹرزبرگ کو بہیجا جاوے گا اور ستمبر تک چکسلار سی استرآباد تک تار لگ جاویگا اور چکسلار سی ایک سلسلہ تار کا اور لگایا جاویگا جو طہران دار السلطنت ایران تک پہونچیگا اور یہان سی ایک سلسلہ مشہد تک جاویگا اور یا سلسلہ ہندوستان کے تار سی ملجاوی گا ؛ (دہلی گزٹ)

## اشتہار

جن صاحبونکو لکھنوی کوئی چیز اعلیٰ ادنیٰ مثل تہان چکن و ٹوپیان وغیرہ باہر سے منگوانا منظور ہو تو شہر لکھنؤ یارچہ والی گلی سے بخط کتابت فرماویں انشاء اللہ نہایت عجلت اور کفایت سی تعمیل حکم بجا لاوینگی فی روپیہ آدہ آنہ کمیشن کا لیا جاویگا ؛

المشتہر

عبد الرحمن چکن فروش لکھنؤ یارچہ والی گلی ؛

مقام میرٹھ مطبع ضیائی میں طالب نجات محمد حیات نے چھاپا و مشتہر کیا